Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۴۹

جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

بروز جمعہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۱۵۲	۴ جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ ، ۶ وفا ۱۳۵۲ ہش - ۶ جولائی ۱۹۷۳ء	جلد ۶۲/۲۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۵ وفا ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۵ وفا ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :-

طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۔ ۵ وفا ۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے ۔ تاہم ابھی کمزوری بہت ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل و عاجل شفاء عطاء فرمائے۔ آمین

واقفینِ زندگی طلباء متوجہ ہوں

ایسے واقفین زندگی طلباء جو امسال میٹرک، ایف اے اور بی اے اور ایم اے کا امتحان دے چکے ہیں یا دے رہے ہیں وہ اپنے مکمل پتہ سے وکالت دیوان کو اطلاع دیں۔ تا ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ کے داخلہ کے بارہ میں کارروائی کی جاسکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید - ربوہ)

ایک اور ٹیچر میدانِ عمل میں پہنچ گئے

سیرالیون سے مبلغ انچارج مکرم بشیر احمد صاحب شمس نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ ہمارے واقف ٹیچر مکرم مبشر احمد صاحب پال خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیریت اپنی منزل مقصود یعنی سیرالیون پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ

مکرم مبشر احمد صاحب پال بطور ٹیچر احمدیہ سیکنڈری سکول رُوکوپر (سیرالیون) میں کام کریں گے۔

احباب سے درخواست ہے کہ مکرم مبشر احمد صاحب کے لئے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انکا وہاں جانا ہر رنگ میں بابرکت کرے۔ آمین

یاد رہے کہ نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے تحت یہ ۲۱ ویں واقف ٹیچر ہیں جو میدانِ عمل میں پہنچ گئے ہیں۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عبادات میں جو کمی رہ جاتی ہے اس کا ازالہ قضا و قدر کے مصائب سے ہوتا ہے

جس شخص کا خدا پر بھروسہ ہو اُسے مصائب میں کوئی کرب اور گھبراہٹ نہیں ہوتی

"اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تکالیف سے اپنے بندوں کو ثواب دے۔ عبادات میں جو قصور رہ جاتے ہیں ان کا ازالہ قضا و قدر کے مصائب سے ہو جاتا ہے۔ کیونکہ عبادت کی تکلیف میں تو انسان اپنا رگ پٹھا آپ بچا لیتا ہے۔ سردی ہو تو وضوء کے لئے پانی گرم کر لیتا ہے۔ کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کر پڑھ لیتا ہے۔ لیکن قضا و قدر سے جو آسمانی مار پڑتی ہے وہ رگ پٹھہ نہیں دیکھتی۔

دنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ نہیں ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ دنیا میں ہمیشہ کی خوشی صرف کافر کو ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اس کیلئے عذاب کا گھر آگے ہے۔ لیکن مومن کیلئے ایسی زندگی ہوتی ہے کہ کبھی آرام اور کبھی تکلیف۔ ہاں جان بخیر چاہیئے۔

یہ مصائب گناہ کا کفارہ ہوتے ہیں۔ کرب اور گھبراہٹ کی کوئی بات نہیں ہے خدا داری چہ غم داری! — خدا تعالیٰ پر پورا ایمان اور بھروسہ ہو تو پھر انسان کو تنور میں بھی ڈال دیا جائے تو اُسے کوئی غم نہیں ہوتا۔ تکالیف کا بھی ایک وقت ہوتا ہے اسکے بعد پھر راحت ہے جیسے بچہ پیدا ہونے کے وقت عورت کو تکلیف ہوتی ہے بلکہ ساتھ والے بھی روتے ہیں۔ لیکن جب بچہ پیدا ہو گیا تو پھر سب کو خوشی ہے۔ ایسا ہی مومن پر خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک تکلیف اور دُکھ کا وقت آتا ہے تاکہ وہ آزمایا جائے اور صبر اور استقامت کا اجر پائے۔ اصل میں تکالیف کے دن ہی مبارک دن ہوتے ہیں۔ انبیاء تکالیف کے ساتھ موافقت کرتے ہیں۔ ہر ایک شخص پر نوبت بہ نوبت یہ دن آتے ہیں تاکہ معلوم ہو جائے کہ اس کا تعلق خدا تعالیٰ کے ساتھ اصلی ہے یا نہیں۔ مولوی رُومی نے خوب فرمایا ہے ؎

ہر بلا کیں قوم را حق دادہ است ✿ زیر آن گنجِ کرم بنہادہ است

حدیث میں آیا ہے کہ جب خدا تعالیٰ کسی سے پیار کرتا ہے تو اُسے کچھ دُکھ دیتا ہے۔ انبیاء کے معجزات انہیں مصائب کے زمانہ کی دُعاؤں کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کا اپریشن ہے جو ہر صادق کے واسطے ضروری ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۴)

پبلشر:- مسعود احمد - پرنٹر:- سید عبد الحی - مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ ماہ وفا ۱۳۵۲ ہش

منفی جدّوجہد اور اس کا انجام

تاریخ عالم پر اگر نظر ڈالی جائے تو یہ حقیقت منکشف ہوئے بغیر نہیں رہتی کہ محض منفی جد وجہد کبھی مثبت نتائج پر منتج نہیں ہوتی۔ مثبت نتائج حاصل کرنے کے لئے مثبت انداز فکر اور مثبت جد وجہد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ منفی جد وجہد سرے سے بے فائدہ ہوتی ہے۔ ابتداء میں یہ بھی اپنی جگہ ایک حد تک فائدہ مند ہوتی ہے لیکن یہ فائدہ صرف اُسوقت ہی دیرپا اور مستقل صورت اختیار کرتا ہے جب منفی جد وجہد کے نتیجہ میں لازمی اور حتمی طور پر مثبت جد وجہد کی توفیق ارزانی ہو۔ اگر مثبت جد وجہد کی سرے سے توفیق نہ ملے تو منفی جد وجہد کی حیثیت محض تخریب کاری سے زیادہ اور کچھ نہیں ہوتی اور انجام کار وہ خود اِسی تخریب کا شکار ہوکر کالعدم ہو جاتی ہے۔

خدا تعالیٰ کے مامور جب دنیا میں مبعوث ہوتے ہیں تو وہ اپنی جد وجہد کا آغاز لَآ اِلٰہَ سے کرتے ہیں جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے ایک منفی جد وجہد کی آئینہ دار ہوتی ہے لیکن ساتھ ہی وہ پوری قوت اور شان کے ساتھ اِلَّا اللّٰہُ کا نعرہ بھی بلند کرتے ہیں۔ اس طرح منفی اندازِ فکر اور منفی جد وجہد فوراً ہی مثبت اندازِ فکر اور مثبت جد وجہد کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ وہ ایک طرف تمام معبودانِ باطلہ اور ان کے زیر اثر پروان چڑھنے والے باطل نظاموں کی نفی کرتے ہیں اور دوسری طرف توحیدِ حقیقی پر زور دے کر نظریۂ توحید پر مبنی نظام کے قیام کے لئے اپنا پورا زور صرف کر ڈالتے ہیں۔ اس طرح ان کی جد وجہد محض منفی نوعیت کی نہیں بلکہ فی الاصل مثبت نوعیت کی ہوتی ہے۔ اسی لئے وہ بفضل اللہ تعالیٰ اپنی جد وجہد میں بہر طور و بہر حال کامیاب رہتے ہیں۔ برخلاف اس کے اُن کے مخالفین ان کی مخالفت کو ہی اپنا منتہائے مقصود بنا لیتے ہیں اسی لئے ان کی تمام تر جد وجہد منفی اندازِ فکر پر مبنی ہوتی ہے اور تخریب کاری سے زیادہ اس کی اور کوئی حیثیت ہوتی ہی نہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کچھ عرصہ امن میں خلل انداز ہونے کے بعد بالآخر ان کی مخالفت اور وہ خود کالعدم ہو کر رہ جاتے ہیں۔ جبکہ مامورین الٰہی ایک مثبت نصب العین کے لئے سراسر مثبت نوعیت کی جد وجہد میں مصروف ہونے کے باعث کامیابی سے ہمکنار ہوتے چلے جاتے ہیں اور جس حق کو پھیلانے کے لئے وہ جد وجہد کر رہے ہوتے ہیں وہ بالآخر غالب آکر دنیا کی کایا پلٹ کر رکھ دیتا ہے۔ باطل کے مٹنے اور حق کے غالب آنے سے متعلق یہ ایک ایسی تاریخی حقیقت ہے جس کی ہر مامور من اللہ کے واقعات سے بدیہی طور پر تصدیق ہوتی ہے۔ ہر مامور من اللہ کے زمانہ میں اس لحاظ سے تاریخ اپنے آپ کو دہراتی رہی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب مسیح موعود کی حیثیت سے اپنی ماموریت کا دنیا میں اعلان کیا تو آپ نے لَآ اِلٰہَ کے تحت تمام معبودانِ باطلہ اور ان کے زیر اثر پروان چڑھنے والے نظاموں کی نفی کی اور ان باطل نظاموں سے وابستہ اقوام پر ان نظاموں کے کھوکھلے پن کو خوب کھول کھول کر واضح کیا۔ لیکن آپ نے اپنی اِس جد وجہد کو صرف منفی نوعیت تک ہی محدود نہیں رکھا بلکہ اس کے ساتھ ہی اسلام کے پیش کردہ خدائے احد اور اس کے پاک رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور آپؐ کی پیروی اور اتباع کی برکات کو دُنیا میں پیش کرکے اور ان برکات کا خود اپنی ذات میں مشاہدہ کرا کے اشاعت و غلبۂ اسلام کی ایک عظیم جد وجہد کا آغاز فرمایا۔ چنانچہ اِس عظیم الشان مثبت جد وجہد کے عظیم الشان مثبت نتائج ظاہر ہوئے اور آج کے دم تک ظاہر ہوتے چلے آرہے ہیں اور آئندہ بھی ظاہر ہوتے چلے جائینگے یہاں تک کہ اسلام عملاً پورے کرۂ ارض پر غالب آجائے گا۔

جماعتِ احمدیہ کے قیام پر اسّی سال گزرنے کے بعد جب ہم ہر مذہب و ملت سے تعلق رکھنے والے مخالفینِ احمدیت کی مخالفانہ جد وجہد، تدبیروں اور منصوبوں پر نگاہ ڈالتے ہیں تو یہ حقیقت اُبھر کر ہمارے سامنے آتی ہے کہ ان کی تمام تر جد وجہد، تدبیریں اور منصوبے منفی نوعیت کے حامل رہے ہیں۔ انکا ایک ہی مقصد رہا ہے کہ کسی طرح حق پرستوں کی اِس مختصر سی جماعت کو ناکام بنا کر ختم کر دیا جائے۔ عیسائی خود اپنے مذہب کی اشاعت کو بھول کر جس میں وہ پہلے بہت پیش پیش تھے اس بات کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑ گئے کہ اس جماعت کو کامیاب نہ ہونے دیا جائے۔ انہوں نے مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور صرف کر ڈالا حتیٰ کہ قتل کے مقدمے تک قائم کئے۔ یہی کچھ ہندوؤں اور آریوں نے کیا اور بعض مسلمان علماء نے بھی جو پہلے ہی غیر مسلموں میں اسلام کی تبلیغ کا فریضہ ادا کرنے سے غافل ہو چکے تھے اس جماعت کی مخالفت کو اپنا منتہائے مقصود بنا لیا۔ انہوں نے اسلام کی خدمت کو صرف اس حد تک محدود سمجھ لیا کہ یہ جماعت جو ساری دنیا میں اسلام کو پھیلانے اور غالب کرنے کا عزم لے کر اٹھی ہے اسے ناکام بنایا اور ختم کیا جائے۔ اب یہ سراسر منفی اندازِ فکر اور منفی جد وجہد نہیں تو اور کیا ہے۔ مثبت جد وجہد کا تقاضا تو یہ تھا کہ وہ خود دنیا میں اسلام کی اشاعت کرنے پر زور دیتے اپنی طاقتوں، صلاحیتوں اور وسائل کو تبلیغ و اشاعت اسلام کے لئے وقف کرتے، مالی و جانی قربانیاں پیش کرکے اور اسلام کی مکمل تصویر اپنے وجودوں میں دکھا کر غیر اقوام تک اسلام کا پیغام پہنچاتے اور انہیں حلقہ بگوشِ اسلام بناتے۔ اس سے وہ پہلے بھی غافل تھے اور بدستور اب بھی غافل ہیں۔ لے دے کر ان کی تمام تر صلاحیتیں اس ایک بات پر صرف ہو رہی ہیں کہ جو جماعت خدا اور رسولؐ کا نام زمین کے کناروں تک پہنچا رہی ہے اسے خود اسلام سے خارج کرکے اس کا نام و نشان مٹا دیا جائے۔ یہ منفی نقطۂ نظر انہیں بجز تخریب کاری کے اور کسی طرف نہیں لے جاتا اور بجز ناکامی و نامرادی کے اور کچھ ان کے ہاتھ نہیں آتا۔

ایسا اس لئے ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ اہل حق کے مخالفوں سے مثبت جد وجہد کی توفیق چھین لیتا ہے جبکہ وہ خود اپنی قائم کردہ جماعت کو مثبت جد وجہد کی توفیق ارزانی فرما کر تعمیر و ترقی کے میدان میں انہیں آگے ہی آگے قدم بڑھانے کی توفیق دیتا چلا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مثبت جد وجہد کی توفیق کا ملنا اور مسلسل ملتے چلے جانا اور اس کے نہایت خوشکن نتائج کا ظاہر ہونا اس جماعت کی صداقت اور اس کے منجانب اللہ ہونے کا ایک زبردست ثبوت اور درخشندہ و تابندہ نشان ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج جماعتِ احمدیہ کو ہزار مخالفتوں اور ایذا رسانیوں کے باوجود دنیا کے کناروں تک اسلام کا پیغام پہنچانے اور اقوام مشرق و مغرب کو اسلام کا حلقہ بگوش کرنے کی غیر معمولی توفیق ملتی چلی آرہی ہے۔ اور اس طرح حزب اللہ مخالفت کے طوفانوں اور ہر سمت سے اٹھنے والی فلک شگاف آوازوں کے باوجود آگے ہی آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے اور دُنیا پر اس ابدی صداقت کو آشکار کر رہا ہے کہ

فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ (المائدہ آیت ۵۷)

اقوام کی حیات ہے وابستۂ نظام

تاریخ دے رہی ہے زمانہ کو یہ پیام
اقوام کی حیات ہے وابستۂ نظام

لاکھوں ستارے دین کے پھیلے ہیں چار سُو
یثرب کے آفتاب کا کتنا حسیں نظام

ہر گوشۂ جہاں میں ہے انوار کا نزول
فیضانِ مصطفےٰؐ سے ہے مہدیؑ مہِ تمام

ظُلمتکدوں میں نُور کے چشمے اُبل پڑے
چھٹنے لگا ہے کفر کا ابرِ سیاہ فام

ناصر ہے آج ساقیٔ میخانۂ حیات
جسکی نگاہِ فیض سے پُر ہیں دِلوں کے جام

آقا مرے اِدھر بھی ہو اِک چشمِ التفات
اِسلام بھی ہے آپکا ادنےٰ سا اِک غلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غانا (مغربی افریقہ) کا کامیاب تبلیغی و تربیتی جلسہ

"وا" بن ریجنل کانفرنس کا انعقاد۔ کامیاب لیکچرز۔ ایک نئی مسجد کا افتتاح
معائنہ سکولز۔ سکول اور کالج لائبریریوں کیلئے دینی کتب کی پیشکش
ایریجن کی جماعتوں کی طرف سے مالی قربانی کا خوشکن مظاہرہ

مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ انچارج غانا

ماہ مارچ میں خاکسار نے ایک تبلیغی و تربیتی دورہ کا پروگرام بنایا جس میں غانا کے تین ریجنوں خصوصاً "شمالی غانا کے دو"

ریجنوں کے ٹریننگ کالجوں اور سیکنڈری سکولوں میں

تبلیغی لیکچرز

کے ساتھ وہاں کی جماعتوں کو ضروری تربیتی امور کی طرف توجہ دلانا بھی مدنظر رکھا گیا۔

علاوہ ازیں ان تینوں ریجنل (یعنی برونگ اہافو ریجن۔ اپر ریجن اور شمالی ریجن) میں نصرت جہاں ریزرو پراجیکٹ کے ماتحت جاری کردہ احمدیہ سیکنڈری سکولز کا معائنہ اور ان کے حسابات کا چیک کرنے کا پروگرام بھی بنایا گیا۔

یکم مارچ کو سات ٹریننگ کالجوں اور تیرہ سیکنڈری سکولز کے سربراہوں کو خطوط لکھ کر درخواست کی گئی کہ میں فلاں فلاں تاریخ کو آپ کے علاقہ کے دورہ پر آؤں گا۔ میں آپ کے طلباء و طالبات کو اسلام پر خطاب کرنے کا خواہشمند ہوں۔ امید ہے آپ تقابل مذاہب کے مطالعہ کے پیش نظر اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خطاب کی اجازت دیں گے۔

ٹیچی مان
(TECHIMAN)

دس مارچ کو خاکسار بذریعہ کار سالٹ پانڈ سے اکرا پہنچا اور اسی دن مکرم مولوی عبدالشکور صاحب مبلغ اکرا کو ساتھ لے کر دو بجے بعد دوپہر BRONG AHAFO ریجن کے جماعتی مرکز ٹیچی مان (TECHIMAN) پہنچ گئے جہاں مکرم مولوی عبدالرشید صاحب تبسم ریجنل مبلغ کے پاس مشن ہاؤس میں قیام کیا

نماز عشاء کے بعد ممبران جماعت سے ملاقات کی اور سفر کی غرض بتائی۔

بعد نماز فجر جماعت کو ضروری تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی احمدیہ ہسپتال گیا اور میڈیکل آفیسر مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کے ساتھ ہسپتال اور ان کی رہائش گاہ (جو مشن کی زمین پر زیر تعمیر ہے) کے متعلق گفتگو کی

مورخہ ۱۱ مارچ بوقت ۹ بجے گورنمنٹ سیکنڈری سکول میں "خدا کے متعلق اسلامی تصور" کے موضوع پر خاکسار نے تقریر کی جسے سٹاف اور چار صد طلباء اور طالبات نے سنا تقریر کے بعد ایک گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا جس میں اسلامی تعلیم کے مختلف پہلو بیان کرنے کے علاوہ عیسائیت کے باطل عقائد کی بھی بائیبل سے تردید کی گئی۔

اجلاس کے اختتام سے قبل انگریزی ترجمہ قرآن کریم۔ انگریزی تراجم اسلامی اصول کی فلاسفی۔ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب۔ مسیح ہندوستان میں۔ ختم نبوت کی حقیقت اور خلاصہ دعوت الامیر۔ سکول کی لائبریری کے لئے پیش کئے گئے

انکرنزا
(ANKORANZA)

سیکنڈری سکول میں تقریر کے بعد خاکسار مع مکرم مولوی عبدالشکور صاحب تبسم ٹیچیمان سے انکرنزا کے لئے روانہ ہوا۔ یہاں جماعت کا ایک سیکنڈری سکول ہے جس کا چارج حال ہی میں مکرم خلیل الرحمٰن صاحب فردوسی ایم۔اے نے لیا ہے جو اس سے قبل نصرت جہاں گرلز اکیڈیمی WA میں متعین تھے۔ چونکہ وا اکیڈیمی کے حسابات کا ریکارڈ مکرم فردوسی صاحب اپنے ساتھ انکرنزا لے آئے تھے اس لئے مکرم مولوی عبدالشکور صاحب اور مکرم تبسم صاحب دونوں نے مل کر گذشتہ دو اڑھائی سال کے حسابات کو چیک کرنا شروع کیا اور شام تک اسی میں مصروف رہے۔

بعد نماز عشاء NKOANZA جماعت کے ممبران اور احمدیہ سیکنڈری سکول کے طلباء و طالبات سے ملاقات کی اور نماز با جماعت کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی گئی۔

بعد نماز فجر پھر ضروری تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی گئی۔ مکرم شکور صاحب اور مکرم تبسم صاحب پھر حسابات کی چیکنگ میں مشغول ہو گئے۔

مورخہ ۱۲ مارچ کو دس بجے انکرنزا (NKURANZA) ٹریننگ کالج میں "اسلام" پر خاکسار کی تقریر تھی چنانچہ ہم تینوں مبلغین مع مکرم فردوسی صاحب و بعض احباب جماعت کالج میں گئے۔ تقریر میں فضائل اسلام بیان کئے گئے جس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ جاری ہوا پرنسپل۔ اساتذہ طلبہ و طالبات سب نے مختلف سوالات پوچھے جن کے جوابات دئے گئے یہاں بھی الوہیت مسیح کفارہ وغیرہ کی تردید بائیبل سے بیان کی نیز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق یوحنا انجیل کی پیشگوئی کو وضاحت سے پیش کیا گیا۔

اجلاس کے بعد انگریزی ترجمہ قرآن کریم اور دیگر کتب کا سیٹ کالج کی لائبریری کے لئے پیش کیا گیا۔

مکرم فردوسی صاحب ہیڈ ماسٹر احمدیہ سیکنڈری سکول کے ساتھ سکول سے متعلقہ امور پر گفتگو اور سکول کی مستقل عمارت کا معائنہ کیا گیا۔

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد ہم تینوں مبلغین انکرنزا سے واپس ٹیچیمان آ گئے جہاں نماز عشاء اور نماز فجر کے بعد جماعت کو مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی گئی۔ ٹیچیمان میں ایک لبنانی مسلم تاجر سے ان کے گھر پر جا کر مبلغین ملے۔ دیگر امور کے علاوہ مذہبی گفتگو بھی ہوئی اور جماعت کی خدمات اسلام کا ذکر کیا۔

ونچی
WENCHI

۱۴ مارچ کو بارہ بجے دوپہر ٹیچیمان سے انیس میل دور ونچی WENCHI قصبہ میں عیسائی فرقہ میتھوڈسٹ کے زیر انتظام سیکنڈری سکول میں تقریر تھی۔ چنانچہ خاکسار مکرم مولوی عبدالشکور صاحب اور مکرم مولوی عبدالرشید صاحب تبسم کی معیت میں وقت سے قبل سکول میں پہنچ گئے اور ہیڈ ماسٹر صاحب سے ملاقات کی جو بڑے تپاک سے ملے اور فوراً طلبہ و طالبات جو ہزار کی تعداد میں تھے اور ممبران سٹاف سفید فام اساتذہ بھی تھے سکول کے ہال میں جمع ہونے کا حکم دیا۔

مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب کی صدارت میں خاکسار نے "اسلام" پر ایک گھنٹہ تقریر کی جس کے بعد ڈیڑھ گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔

اس سکول کی لائبریری کے لئے بھی خاکسار نے انگریزی ترجمہ قرآن اور دیگر اسلامی کتب کا سیٹ پیش کیا۔

(باقی صفحہ ۶ پر)

زکوٰۃ کی ادائیگی
اموال کو بڑھاتی اور
تزکیۂ نفس
کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

...اری ریمارکس میں اسلامی تعلیم کی برتری
... مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب نے ان الفاظ سے ظاہر
... کہ بہتر ہوگا کہ امیر جماعت احمدیہ غانا اور
پریذیڈنٹ کرسچن کونسل غانا کو بلا کر تقاریر
کرائی جائیں۔

خاکسار نے فوراً اٹھ کر اعلان کیا کہ مجھے
تجویز منظور ہے۔ کوئی مذہبی عنوان مقرر
... کے دونوں لیڈروں کی تقاریر ہوں۔ تا سامعین
... معلوم کر لیں کہ کونسی تعلیم بہتر و برتر اور
انہی مسائل کو حل کرتی ہے۔

خاکسار نے اجلاس کے اختتام سے قبل
انگریزی ترجمہ قرآن کریم کے نسخے برائے فروخت
موجود ہونے کا ذکر کیا۔ چنانچہ مسلم طلبہ کے
علاوہ بعض عیسائی طلبہ۔ عیسائی ممبران سٹاف
اور خود ہیڈ ماسٹر نے انگریزی ترجمہ قرآن کریم
کے نسخے خریدے۔

قرآن کریم کے نسخوں کی فروخت کے
دوران مکرم مولوی عبدالشکور صاحب اور مکرم
میر عبدالرشید صاحب تبسم مختلف طلبہ کے مزید
سوالات در بارہ اسلام و عیسائیت کے جوابات
دینے میں مصروف رہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

(WA)

دو بجے بعد دوپہر ابھی
... مکرم میر عبدالرشید صاحب تبسم تو
TECHIMAN سے واپس WENCH
جو مرکزی مقام کے لئے روانہ ہو گئے اور خاکسار
مکرم مولوی عبدالشکور صاحب کے ساتھ WA
کے لئے روانہ ہوا جو وینچی قصبہ سے ... صد
اسی میل دور اپر ریجن میں واقع ہے۔ گو
ڈیڑھ صد میل کی کچی اور گرد و غبار سے پُر سڑک
تھی تاہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے نماز مغرب
کے وقت خیریت سے وا پہنچ گئے۔ فالحمد للہ علی ذالک

ریجنل کانفرنس اپر ریجن

UPPER REGION کا قصبہ WA ہماری
... کی جماعتوں کا ریجنل مرکز ہے اور
یہاں ہر سال ریجنل کانفرنس منعقد کی جاتی ہے
امسال یہ کانفرنس پندرہ مارچ تا سترہ
مارچ منعقد کی گئی جس میں مجموعی طور پر آٹھ
اجلاس ہوئے اور مختلف تبلیغی و تربیتی عناوین
پر انیس مقررین نے تقاریر کیں۔ خاکسار نے
... تقاریر مکرم مولوی عبدالشکور صاحب
نے دو تقاریر اور مکرم محمد عبداللطیف صاحب
شاہد ایم۔ اے استاد نصرت جہاں گرلز اکیڈیمی
نے ایک تقریر کی۔

خاکسار نے اپنی اختتامی تقریر میں تبلیغ
اہمیت بیان کرتے ہوئے جماعت وقف عارضی
تحریک کی ... ہر احمدی کو سال میں کم از کم
ایک احمدی بنانے کا عہد کرنے کی طرف بھی توجہ
دلائی۔ عملی نمونہ اور نظام جماعت کی پابندی
کی تاکید کرتے ہوئے جماعتوں کو اپنے اپنے
مقامات پر خدام الاحمدیہ۔ انصار اللہ۔ لجنہ
اماء اللہ۔ اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ
کی ذیلی تنظیموں کے قیام کی طرف توجہ دلائی
خلافت سے وابستگی کی اہمیت بیان
کرتے ہوئے ممبران کو حضرت اقدس خلیفۃ
المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
سے باقاعدہ خط و کتابت ذاتی تعلق قائم
کرنے کی تلقین کی۔

غانا کی جماعتوں کا عموماً اور اپر ریجن
کا خصوصاً یہ قابل رشک عمل ہے کہ وہ
نبی پاک سرکار دو جہاں حضرت محمد مصطفےٰ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام گرامی بولتے اور
سنتے وقت فوراً "صلی اللہ علیہ وسلم" کے
الفاظ سے درود بھیجتے ہیں۔ اور اسی طرح
آپ کے روحانی فرزند حضرت احمد مسیح
موعود مہدی موعود علیہ السلام کا نام بھی
"علیہ السلام" کے ساتھ لیتے یا سنتے ہیں۔
اس سلسلہ میں وہ ان لوگوں کے لئے نمونہ
ہیں۔ جو اس بارے میں تعہد سے کام نہیں لیتے
اپر ریجن کی جماعتوں کا اخلاص و
ایمان اس سے بھی ظاہر ہے کہ احباب
و خواتین تین دن کے تمام اجلاسوں میں
باقاعدگی سے جلسہ گاہ میں حاضر رہے
نمازیں باجماعت ادا کرتے رہے اور مالی
قربانی میں جو انہوں نے کانفرنس کے موقعہ
پر کی وہ تمام دیگر ریجنوں کی ریجنل کانفرنسوں
کی مالی قربانیوں سے بہت آگے بڑھ گئے
بلکہ تمام جماعتہائے احمدیہ غانا کی سالانہ
کانفرنس کی مالی قربانی کے قریب پہنچ گئے
کیونکہ سالانہ کانفرنس پر اگر تمام جماعتہائے
احمدیہ غانا کے نمائندگان نے گیارہ ہزار
چار صد سیڈیز کے لگ بھگ مالی قربانی پیش
کی تو اپر ریجن کی جماعتوں نے اپنی امسال
کی ریجنل کانفرنس پر نو ہزار سیڈیز کی
قربانی پیش کی۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

ریجنل کانفرنس کے پروگرام میں
ہر سال ایک رات تمام کی تمام وسط قصبہ
میں نو بجے شام سے چار بجے سحری تک
تبلیغی جلسہ کر کے صداقت اسلام و
احمدیت بیان کی جاتی ہے چنانچہ امسال
بھی یہ جلسہ کامیابی سے منعقد ہوا۔

ریجنل کانفرنس کے آخری دن
یعنی مورخہ ۱۷/۳/۷۳ بروز ہفتہ بعد نماز
عصر WA سے چھ میل کے فاصلے پر واقع
گاؤں CHIRA میں ایک نئی مسجد احمدیہ
کا افتتاح تھا۔ جس میں شرکت کے لئے
احباب و خواتین بسوں اور ٹرکوں میں وہاں
پہنچے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم
سے ہوا جس کے بعد خاکسار نے تقریر
کی جس میں اسلام میں مسجد کی اہمیت اور
اس سلسلہ میں جماعت احمدیہ نے جو مساجد
کی تعمیر کا کام دنیا کے مختلف ممالک
میں کیا ہے اس کا ذکر کیا نیز مقامی ممبران
کو مسجد کو باقاعدہ باجماعت نمازوں سے
آباد کرنے کی طرف توجہ دلا کر دعا کروائی اور
پھر مسجد کا افتتاح کیا گیا۔

مورخہ ۱۵ مارچ کو چار بجے WA
ٹریننگ کالج و سیکنڈری سکول کے تین
چار صد طلبہ و طالبات مع ممبران سٹاف
میں پرنسپل کالج کی صدارت میں خاکسار نے
"اسلام" پر تقریر کی جس کے بعد ڈیڑھ
گھنٹہ تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری
رہا۔ خاکسار نے طلبہ کے شغف کے پیش
نظر اعلان کیا کہ خاکسار کا قیام WA
میں تین دن مزید ہے اس لئے اگر پرنسپل
صاحب پسند فرمائیں تو ان تین ایام میں کوئی
وقت صرف سوال و جواب کے لئے
مقرر کر لیا جائے چنانچہ مورخہ ۱۸/۳/۷۳
بروز اتوار بوقت ۴ ½ بجے شام کا وقت
مقرر کیا گیا اور اسی دن چھ بجے شام تک
سوالات کے جوابات دیئے گئے سوالات
میں جہاں مسیح علیہ السلام کے صرف اسرائیلی
گھرانے کے لئے اور وقتی اور نامکمل
تعلیم کے ساتھ مبعوث ہونے اور آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے عالمگیر رسول اور مکمل و کامل
ہدایت کے ساتھ آنے کو بیان کیا گیا
مسیح کا صلیبی مزعومہ موت کی حقیقت
اور آمد مسیح ثانی کو حضرت احمد مسیح موعود
علیہ السلام کے ذریعہ پورا ہونے کو بھی
واضح کیا گیا۔ کالج کی لائبریری کے لئے
اسلامی کتب کا سیٹ پیش کیا گیا۔ کالج
مسلم سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن کے ساتھ
علیحدہ میٹنگ کی اور دو نسخے قرآن کریم
کے پیش کئے۔

مورخہ ۱۸/۳/۷۳ بروز اتوار WA
کے کیتھولک سکینڈری سکول میں جو
ST. XAVIER SEMINA...
سکول کہلاتا ہے شام ۷ ½ بجے قریباً
تین صد طلبہ و ممبران سٹاف جن میں اکثریت
پادریوں کی تھی میں "اسلام"
پر تقریر کی جس کے بعد ایک گھنٹہ تک
سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا طلبہ
کے علاوہ ممبران سٹاف نے بھی سوالات
کئے۔ اس سکینڈری سکول کی لائبریری
کے لئے بھی انگریزی ترجمہ قرآن کریم اور
دیگر اسلامی کتب کا سیٹ پیش کیا گیا۔

تقریر کے بعد جب ہیڈ ماسٹر (جو
پادری بھی ہے) کے آفس میں بعض
دیگر ممبران سٹاف کے ساتھ خاکسار
مکرم مولوی عبدالشکور صاحب اور ... مبلغ
معلم سعید بیٹھے ہوئے تھے۔ تو اس سکول
کے مطابق ... ہیڈ ماسٹر جو ابھی
WA کے علاقے کے انچارج پادری ہیں
دفتر میں آئے اور سلام کے بعد کہنے لگے کہ
کیا آپ آج ٹریننگ کالج میں بھی گئے
تھے میں نے جواب دیا کہ ہاں وہاں آج
صرف سوال و جواب کے لئے گیا تھا تو
اپنے ساتھی عیسائی پادری اور دیگر ممبران
سٹاف کو کہنے لگا کہ

The students were very upset today

معلوم ہوتا ہے کہ جب یہ انچارج پادری
اتوار کی شام کی عبادت کے لئے کالج گئے
تو طلبہ نے ان حوالہ جات بائیبل کو پیش
کیا۔ جو خاکسار نے عیسائی عقائد کے بطلان
اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے
متعلق بائیبل سے پیش کئے تھے اور اس
سلسلہ میں پادری صاحب نے بحث کی۔

یہ اکیڈیمی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری و فضل
سے مجلس نصرت جہاں کے ماتحت سکینڈری
سکولوں کے جاری کردہ پروگرام میں پہلا سکینڈری
سکول ہے جو صرف لڑکیوں کی تعلیم کے لئے
غانا میں جاری کیا گیا ہے۔

دوران قیام WA میں مکرم مولوی
عبدالشکور صاحب نے اکیڈیمی کے حسابات وغیرہ
محترمہ زکیہ لطیف صاحبہ ایم اے ہیڈ مسٹریس اکیڈیمی
اور ان کے خاوند مکرم محمد عبداللطیف صاحب
شاہد ایم اے کے ساتھ چیک کئے اور ضروری
ہدایات دیں دونوں مبلغین نے اکیڈیمی کی
زیر تعمیر نئی عمارت کا بھی جائزہ لیا۔

مورخہ ۲۰/۳/۷۳ کو مکرم مولوی عبدالشکور
صاحب نے طالبات و ممبران سٹاف میں صبح ۹ بجے
تقریر کی اور اکیڈیمی کے اجراء کی اہمیت بیان
کرتے ہوئے طالبات کو ان کی ذمہ داریوں
کی طرف توجہ دلائی ہے خاکسار نے بھی مختصراً
اکیڈیمی میں نظام کی پابندی کی طرف توجہ
دلائی۔

(باقی)

حل شدہ پرچہ جات فوراً بھجوائیں

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات
۲۵ مئی کو منعقد ہو چکے ہیں۔ ناظمین مجالس
خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ
حل شدہ پرچہ جات جلد از جلد مرکز میں
بھجوا دیں تاکہ ان پر نمبر لگانے کے بعد
نتیجہ کا اعلان کیا جا سکے۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
منیجر الفضل ربوہ
سے خط و کتابت کیا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

۳

۷۹	امۃ الحفیظ بیگم میجر بشیر احمد پراچہ مرحوم	سرگودھا	۶۰۰	روپے
۸۰	عطیہ بیگم مبارک احمد پراچہ	"	۵۰۰	"
۸۱	فہمیدہ بیگم میجر عطاء اللہ کھوکھر	"	۵۰۰	"
۸۲	زیب النساء بیگم بشارت احمد پراچہ	"	۱۰۰۰	"
۸۳	نصرت بیگم کرنل ممتاز احمد	"	۵۰۰	"
۸۴	عنایت بیگم ڈاکٹر بشیر احمد ڈار	سیالکوٹ	۵۰۰	"
۸۵	امۃ الحکیم بیگم چوہدری حفیظ احمد صاحب	"	۵۰۰	"
۸۶	شریفہ بیگم صاحبہ تلونڈی عنایت خاں		۵۰۰	"
۸۷	نعیمہ روحی صاحبہ کوٹ کرم بخش		۵۰۵	"
۸۸	رضیہ اختر اہلیہ چوہدری بشارت احمد صاحب		۵۰۰	"
۸۹	امینہ بیگم چوہدری اکرام صاحب	گوجرانوالہ	۵۰۰	"
۹۰	سکینہ بیگم قریشی عبد الغنی درویش مرحوم	"	۵۰۰	"
۹۱	بشریٰ بیگم فضل الٰہی صاحب	"	۹۳۵	"
۹۲	استانی آمنہ ممتاز اہلیہ میر نصر اللہ خان صاحب شیخوپور ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات		۵۰۰	"
۹۳	فضل بیگم اکبر علی صاحب	کھاریاں	۵۰۰	"
۹۴	امۃ السلام بیگم اہلیہ مرزا حمید احمد کلیم منڈی بہاؤالدین	"	۵۰۰	"
۹۵	ناصرہ بیگم راجہ شاہ نواز صاحب چک ۲۰ ڈیری فارم		۵۰۰	"
۹۶	بیگم جنرل ملک عبد العلی صاحب چھاؤنی جہلم		۵۰۰	"
۹۷	شمع پروین بیگم میجر عیسیٰ پرویز منگلا ڈیم		۵۰۰	"
۹۸	امۃ الحمید اہلیہ ظفر اقبال قریشی ایکسین جہلم		۵۰۰	"
۹۹	تاج سلطانہ بیگم لفٹنٹ کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ مرحوم معہ ہمشیرہ پروین مدینہ ضلع گجرات		۵۰۰	"
۱۰۰	ناصرہ بیگم میجر شیخ مظفر علی صاحب راولپنڈی		۵۰۰	"
۱۰۱	حسن آراء بیگم میجر منیر احمد شہید گوجر خان حال راولپنڈی		۵۰۰	"
۱۰۲	امۃ الحمید بیگم چوہدری احمد جان صاحب راولپنڈی		۵۰۰	"
۱۰۳	نصرت آراء بیگم چوہدری ناصر احمد صاحب سوئی ناردرن گیس ۔ راولپنڈی		۵۰۰	"
۱۰۴	امۃ الباری بیگم نعیم احمد صاحب راولپنڈی		۵۰۰	"
۱۰۵	عنایت بیگم بشیر احمد چغتائی صاحب اسلام آباد		۵۰۰	"
۱۰۶	امۃ الکریم بیگم ملک نعمت علی شیخ پرنسپل گرلز کالج پشاور چھاؤنی		۵۰۰	"
۱۰۷	امیر بیگم صاحبزادہ شفیع شاہد سی ایم ایچ ۔ صدر پشاور		۵۰۰	"
۱۰۸	رضیہ ناصرہ صاحبہ سول ہسپتال مردان		۵۰۰	"
۱۰۹	رضیہ بیگم خلیل احمد خان مردان		۵۰۰	"
۱۱۰	بیگم کرنل احمد خان صاحب ٹوپی مردان		۵۰۰	"
۱۱۱	بیگم عبد اللہ جان مرزا ایبٹ آباد		۵۵۰	"
۱۱۲	رضیہ بیگم عبد السلام صاحب ایبٹ آباد		۵۲۰	"
۱۱۳	فہمیدہ بیگم مرزا محمد ارشد بیگ کوئٹہ		۵۰۰	"
۱۱۴	ناصرہ تبسم بیگم ممتاز احمد صاحب کوئٹہ		۵۰۰	"
۱۱۵	امۃ اللہ بیگم پیر صلاح الدین صاحب ملتان (منجانب خود ۵۰۰ منجانب والدہ مرحومہ)		۱۰۰۰	"
۱۱۶	رضیہ بیگم میاں محمد صاحب لیبر آفیسر ملتان		۵۰۰	"
۱۱۷	بیگم میر نور احمد صاحب تالپور	"	۵۰۵	"
۱۱۸	ممتاز بیگم چوہدری محمد احمد صاحب	"	۵۰۰	"
۱۱۹	امۃ السلام بنت ملک عمر علی مرحوم	"	۵۰۰	"
۱۲۰	سلیمہ خورشید بیگم میجر افتخار احمد مرحوم	"	۵۰۰	"
۱۲۱	خورشید بیگم اللہ بخش چغتائی ہانگ کانگ حال ملتان		۲۴۰۰	"

(باقی)

اعلانات دار القضاء

محترمہ اللہ جوائی صاحبہ محلہ دار الرحمت غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری لڑکی مسماۃ اسنانی زینب بی بی وفات پا چکی ہیں مرحومہ کی ذاتی امانت ۳۲۰۰/۱۱/۱۸۰ تحریک جدید میں مبلغ -/۶۷۵۰ روپے موجود ہیں۔

میرے علاوہ مرحومہ کے درج ذیل وارثان ہیں:۔

۱۔ فضل حق صاحب قریشی گولبازار ربوہ

۲۔ عبد الغنی صاحب قریشی محلہ دار الرحمت غربی ربوہ برادران مرحومہ۔

استدعا ہے کہ رقم مذکورہ بالا میں سے حصہ چارم دہم منہا کر کے بقیہ رقم فضل حق صاحب قریشی اور عبد الغنی صاحب قریشی کو ادا کر دی جاوے میں اپنے حصہ سے اپنے لڑکوں فضل حق صاحب و عبد الغنی صاحب کے حق میں دستبردار ہوتی ہوں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

۲

مکرم محمد اسلام خان صاحب محلہ دار الصدر شمالی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم سید اسلام خان صاحب وفات پا چکے ہیں مرحوم کے نام قطعہ ۳۳/۳ واقع محلہ دار الیمن الاٹ ہے۔

والد صاحب مرحوم نے قطعہ مذکورہ بالا دو ہزار روپے میں محترم محمود احمد صاحب ولد عطاء اللہ صاحب اور محمود احمد صاحب ولد محمد اسماعیل صاحب کے پاس فروخت کر دیا تھا۔

استدعا ہے کہ پلاٹ ۳۳/۳ واقع محلہ دار الیمن ہر دو صاحبان کے نام مشترکہ طور پر منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

میری خالہ محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ صوفی احمد دین صاحب آف بہوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ مورخہ ۲۸/۶/۷۳ بروز جمعرات قضائے الٰہی سے وفات پا گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم ان کے درجات کو بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔ (عبد الشکور کارکن نظارت بیت المال ۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ اعصابی کمزوری اور درد دل کی وجہ سے میری طبیعت خراب رہتی ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (ناظر علی خان صدر جماعت احمدیہ چک ۶۰/۱۲-۵ ضلع لائلپور)

۲۔ میرے والد محترم درد گردہ کی وجہ بیمار رہے ہیں اور ان دنوں میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ نیز والدہ محترمہ ایک عرصہ دراز سے ضعف اعصاب کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہیں اس لئے از راہ مہربانی حضرت مسیح موعود کے احباب جماعت ہر دو کی کامل و عاجل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (حبیب اللہ خان رانا ۔ منڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ)

۳۔ میری اہلیہ محترمہ چند دنوں سے بعارضہ اپنڈکس شدید بیمار ہیں احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبد الحق جناح چک ساہیوال)

۵۔ ۹ جولائی کو میرا عزیز عبد الباسط سلمہ اللہ تعالیٰ بسلسلہ کاروبار ابوظہبی روانہ ہو رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے مقصد میں کامیاب کرے اور سفر و حضر میں اس کا حافظ و ناصر ہو۔ (ملک محمد اسماعیل چنیوٹ)

۶۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ ان دنوں بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور ہماری پریشانیوں کو دور کرے۔ آمین۔

(ڈاکٹر محمد عبد اللہ گورایا ۔ وزیرآباد)

دوائی فضل الٰہی حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کا خاص نسخہ اولاد نرینہ کے لئے اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ نوے فیصد لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت مکمل کورس ۹ ماہ ۲۰ روپے دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غانا میں ایک زیر تعمیر سکول کیلئے وقار عمل۔ مقامی آبادی کا بھرپور تعاون

پندرہ ایکڑ کا رقبہ گھنے جنگلات سے صاف کر دیا گیا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے گزشتہ دورہ افریقہ کی واپسی پر اعلان فرمایا تھا کہ جماعت احمدیہ مغربی افریقہ میں انشاء اللہ متعدد سکول کھولے گی۔ چنانچہ اب تک خدا تعالیٰ کے فضل سے گیارہ سکول قائم ہو چکے ہیں مغربی افریقہ کے لوگ جماعت احمدیہ کی مساعی سے کس قدر متاثر ہیں اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہم نے جہاں بھی سکول کھولے مقامی لوگ ہم سے بھرپور تعاون کرتے ہیں۔ اس کا ایک مظاہرہ نومیتا (غانا) کے لوگوں نے حال ہی میں کیا ہے۔ مکرم کمال الدین صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول نومیتا اپنے خط محررہ ۱۱؍۶؍۷۳ میں لکھتے ہیں کہ:-

"جو جگہ ہم نے سکول کھولنے کے لئے حاصل کی ہے اس میں گھنے جنگلات ہیں جس کی صفائی پر کافی رقم خرچ ہوتی تھی میں نے اس کو وقار عمل کے ذریعہ سے صاف کرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ جس پر مقامی آبادی نے بڑے خلوص سے اپنی آمادگی ظاہر کر دی۔ ۳؍جون ۱۹۷۳ء کو پہلے گروپ نے کام شروع کیا یہ گروپ ۷۰ احمدی خدام اور انصار پر مشتمل تھا۔ انہوں نے ایک ہی دن میں کم از کم دس ایکڑ رقبہ جو کہ گھنے جنگل پر مشتمل تھا کاٹ کر عمارت کی تعمیر کے لئے صاف کر دیا۔

دوسرا گروپ ۱۰؍جون ۷۳ء کو آیا جو کہ ۳۸ افراد پر مشتمل تھا۔ اس نے بھی انتہائی گرم جوشی سے کام کیا اور مزید پانچ ایکڑ رقبہ جنگل سے صاف کر دیا۔

تیسرا گروپ بڑے بڑے درختوں کے باقی ماندہ تنوں (STEMS) کو جڑوں سے اکھاڑنے کے لئے آئے گا۔ انشاء اللہ"

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کی مساعی میں برکت ڈالے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

ایجنٹ صاحبان الفضل متوجہ ہوں

بل ماہ جون

ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں ان بلوں کی ادائیگی ۱۰؍جولائی سے قبل ہونی ضروری ہے

(مینیجر الفضل)

زد جام عشق
طاقت کی مشہور دوا
مکمل کورس ۲۵ روپے
مقوی اعصاب
مقوی اعضائے رئیسہ
المنار دواخانہ ربوہ

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ہیلتھ سنٹرز، درسگاہیں۔ قرآن عظیم کی اشاعت

نصرت جہاں سکیم کے ماتحت مغربی افریقہ کے ممالک میں ہیلتھ سنٹرز کھل رہے ہیں۔ درس گاہیں جاری ہو رہی ہیں۔ قرآن عظیم کی اشاعت وسیع پیمانے پر ہو رہی ہے۔ اس کام کو وسعت دینے کے لئے اور اپنا قدم آگے بڑھانے کے لئے آپ کے تعاون کی ضرورت ہے

آپ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو مضبوط سے مضبوط تر بنائیے۔ اور اس میں دل کھول کر حصہ لیجئے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

توسیع اشاعت الفضل کیلئے دورہ

نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی کو توسیع اشاعت الفضل کے سلسلے میں علاوہ بعض دیگر مقامات کے ذیل کے مقامات پر خصوصیت سے بھجوایا جا رہا ہے۔

خانیوال	ملتان	مظفر گڑھ	علی پور گھلواں
اوچ شریف	احمد پور شرقیہ	خان پور	رحیم یار خان
شکار پور	جیکب آباد	کوئٹہ	سکھر
روہڑی	خیر پور میرس	محراب پور	کنڈیارو
کرونڈی	باندھی	نواب شاہ	شہداد پور
حیدر آباد	بدین	ٹنڈو غلام علی	بشیر آباد
میر پور خاص	ڈگری	نوکوٹ	فضل بھمبرو
محمد آباد۔	نبی سر روڈ	کنری	لاہور
سیالکوٹ۔			

مکرم خواجہ صاحب موصوف توسیع اشاعت الفضل کے فریضہ کی انجام دہی کے علاوہ حسب ضرورت اصلاح و ارشاد کے فرائض بھی ادا کریں گے۔ متعلقہ جماعتوں کے امراء کرام، صدر صاحبان نیز دیگر عہدیداران اور مربیان سلسلہ عالیہ احمدیہ نمائندہ الفضل سے پورا پورا تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۵؍جولائی۔ بھارت نے پاکستان کے مراسلے کے جواب میں یہ تجویز کیا ہے کہ دونوں ملکوں کے حکام کے درمیان اعلان دہلی کی بنا پر ۱۶؍جولائی کو نئی دہلی میں بات چیت کی جائے تاکہ بات چیت کے دوران ڈھاکہ کی انتظامیہ سے بھی رابطہ قائم رہے۔ پاکستان نے ۹؍جولائی کو اسلام آباد میں بات چیت کی تجویز پیش کی ہے

لاہور ۵؍جولائی پنجاب کے نئے سینیٹ میں مخصوص نشستوں کے انتخاب میں پیپلز پارٹی نے ۹ نشستیں حاصل کر لی ہیں۔ دسویں نشست حزب مخالف کے فضل الٰہی پراچہ نے حاصل کی ہے آپ نے کامیابی کے بعد پیپلز پارٹی میں شامل ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔

حزب اختلاف کے دوسرے امیدوار خواجہ صفدر دو ووٹوں سے ہار گئے۔

نئی دہلی ۵؍جولائی۔ بھارت کے زیر منصوبہ بندی ڈی پی دھر بخارسٹ روانہ ہو گئے ہیں۔ وہ رومانیہ میں چین کے سفارتی نمائندوں سے ملاقات کرنے کی کوشش کریں گے

پیرس ۵؍جولائی۔ فرانس نے بحرالکاہل میں مجوزہ ایٹمی تجربہ سردست ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

لندن ۵؍جولائی۔ برطانوی حکومت نے پاکستانی تارکین وطن کو یہ فیصلہ کرنے کے لئے ایک سال کی مہلت دی ہے کہ وہ برطانوی شہریت اختیار کرنا چاہتے ہیں یا پاکستان کی شہری رہنا پسند کرتے ہیں۔

لاہور ۵؍جولائی۔ دریائے سندھ کے سوا پاکستان کے تمام دریا معمول کے مطابق بہہ رہے ہیں دریائے سندھ میں بعض مقامات پر درمیانے درجے کا سیلاب ہے

اسلام آباد ۵؍جولائی۔ قومی اسمبلی نے ۲ بل منظور کئے ان میں سے ایک کے تحت آرمی ایکٹ میں ترمیم کی گئی ہے دوسرے کے تحت متروکہ املاک اور بے گھر افراد کے متعلق قوانین میں ترمیم کی گئی ہے

لاہور ۵؍جولائی۔ صوبائی دارالحکومت اور اس کے نواح میں موسلادھار بارش ہوئی جس کی وجہ سے بہت سے مکان گر گئے ایک درجن سے زائد افراد زخمی ہو گئے